محدث عصر فقیہ دوراں حضرت مولانا سلطان محمودؒ کے بارہ میں تاثرات

مولانا محمد ادریس صاحب مدرس جامعہ بحر العلوم
السلفیہ سندھ

استاد محترم محدث عصر استاذ الاساتذہ الشیخ مولانا سلطان محمود صاحب محدث جلال پور پیروالا طویل علالت کے بعد ۵ نومبر بروز اتوار حیاۃ مستعار کو خیرباد کہہ کر مالک حقیقی سے جاملے۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون" یقیناً موت ایک اٹل حقیقت ہے جس سے کسی کو فرار نہیں ہمیشہ سے یہی دستور رہا ہے۔ "ولن یوخراللہ نفسااذا جاء اجلہا" لیکن قحط الرجال کے دور میں استاذ محترم کی جدائی "موت العالم موت العالم" کا مصداق ہے ویسے تو آپ کی خدمات اس قدر نمایاں اور مھتم بالشان ہیں کہ محتاج تعارف نہیں اسلئے کہ آپ عرصہ ۶۵ برس سے مسلسل مسند حدیث و تدریس پر علم و عرفان کے موتی بکھیر رہے تھے اور بلاشبہ ہزاروں تشنہ دلوں نے آپ کے چشم فیض سے جام بھرے اور سیراب ہوئے آپ ہمارے روحانی باپ اور محسن تھے ہمارے لئے سرمایہ فخر اور متاع گراں تھے آپ کی محنتوں کو زندگی بھر نہیں بھول سکیں گے۔ آپ کے احسانات کو کبھی فراموش نہیں سکیں گے مادر علمی میں انہوں نے اخلاص کے زیت سے جو شمعیں روشن کیں وہ فقط انہی کا حصہ ہیں اللہ کریم نے آپ میں وہ اوصاف حمیدہ اور خصائص جمیلہ پیدا فرمائے تھے کہ آنکھیں ڈھونڈیں گی اور نہ پائیں گے آپ کے سانحہ ارتحال سے دینی، علمی اور جماعتی حلقوں میں ایک عظیم خلا پیدا ہوگیا ہے اور پوری جمعیت کو وہ دھچکا لگا ہے جسکی تلافی ناممکن ہے یہی بات ہے جنگ اخبار (کراچی) میں یہ اندوہناک خبر پڑھ کر ایک مرتبہ تو یوں محسوس ہوا کہ قلب و جگر نے اپنی جگہ

باقی ص ۶ پر